

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا معجزہ پڑھنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ اگر کسی کام کے پورا ہونے کے لیے 21 دن "مولا مشکل کشا کا معجزہ" پڑھنے کی منت مانے، یا کوئی بتائے کہ آپ کا فلاں کام پورا ہو جائے گا، آپ نے 21 دن "مولا مشکل کشا کا معجزہ" پڑھنا ہے، تو کیا ہم مقصد کے حصول کے لیے 21 دن تک پڑھ سکتے ہیں، اس میں کوئی گناہ تو نہیں؟

جواب

"مولیٰ علی کا معجزہ" اور اس قسم کے دوسرے قصے کہانیاں جیسے "دس بیبیوں کی کہانی" وغیرہا، جو آج کل خواتین گھروں میں پڑھتی ہیں، یہ زیادہ تر من گھڑت روایات اور بے اصل حکایات پر مشتمل ہوتے ہیں جن کی کوئی معتبر سند نہیں ہوتی۔ اولیائے کرام سے متعلقہ من گھڑت قصوں کو پڑھنا، پڑھوانا درست نہیں۔ اگر کسی نے ان کو پڑھنے، پڑھوانے کی منت مانی ہو، تو ایسی منت کو پورا کرنا لازم تو دور کی بات، شرعاً درست ہی نہیں ہوگا، ایسی منت کو ترک کرنا ضروری ہے۔ اس کے بجائے بہتر اور مناسب یہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ثابت شدہ معجزات، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام اور اہل بیت اطہار رضوان اللہ علیہم اجمعین کے مستند اور صحیح روایات پر مشتمل واقعات و کرامات کا مطالعہ کیا جائے، اور ان کے ایصالِ ثواب کے لیے قرآن خوانی اور دیگر نیک اعمال کا اہتمام کیا جائے۔ البتہ ان امور کو پڑھنے کی منت بھی فقہی اعتبار سے ایسی منت نہیں جس کا پورا کرنا شرعاً لازم ہو جائے۔ لہذا اگر کام ہو جانے کے باوجود کوئی اُسے نہ پڑھے تو کوئی گناہ کی بات نہیں۔ تاہم اگر پڑھ لے تو ضرور ایک اچھا عمل اور اجر و ثواب کا باعث ہے۔

واضح رہے کہ شرعی و اصطلاحی اعتبار سے معجزے کا اطلاق انبیاء علیہم السلام کیلئے ہوتا ہے، یعنی اعلانِ نبوت کے بعد نبی سے جو بات خلافِ عادت ظاہر ہو اُسے "معجزہ" کہتے ہیں جبکہ ولی سے خلافِ عادت صادر ہونے والی بات کو "کرامت" کہا جاتا ہے۔ لہذا حضرت علی، یا دیگر صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے خلافِ عادت واقع ہونے والے امور کو معجزہ نہیں بلکہ کرامت کہا جائے گا۔

جو کام عبادتِ مقصودہ نہ ہو، اس کی منت، شرعی منت نہیں، چنانچہ رد المحتار علی الدر المختار میں ہے: "وفی البدائع ومن شرطه أن یکون قربة مقصودة فلا یصح النذر بعبادة المریض وتشیع الجنابة والوضوء والاغتسال ودخول المسجد ومس المصحف، والاذان وبناء الرباطات والمساجد وغیر ذلک وان كانت قربالانها غیر مقصودة" ترجمہ: بدائع میں ہے منت کی شرائط میں سے ایک شرط ہے کہ وہ کام عبادتِ مقصودہ ہو، لہذا مریض کی عیادت کی منت، جنازے کے ساتھ جانے، وضو، غسل کرنے، مسجد میں

